www.KitaboSunnat.com

دورِ جاہلیت میں لوگوں کے ذہنوں میں بیماری کی تعدّی، بعض اشیاء اور جانوروں کی نحوست، ان سے بدشگونی، مقتول کے قتل کا بدلہ نہ لینے کی صورت میں اس کی قبر سے ایک منحوس جانور کے نکلنے اور بھوت پریت کے تصور کے ساتھ ساتھ ماہِ صفر کی نحوست بھی ان کے ذہنوں میں تھی۔

لیکن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے " لَا صَفَرَ " کہ ماہِ صفر کی نحوست کچھ نہیں۔ (صحیح بخاری) فرماکر ان کے اس خود ساختہ تصور کی تردید فرما دی۔"

پس معلوم ہوا کہ کوئی اچھی بات، اچھا نام، یا اچھی چیز دیکھ کر اس سے نیک شگون لینا تو اسلام میں جائز ہے، جبکہ بدشگونی منع ہے! نیز ماہِ صفر کی نحوست کے متعلق پرانا یا موجودہ غلط تصور مسلمانوں کے ذہنوں سے ختم ہو جانا چاہیے، اسلام میں اس کی کوئی گنجائش نہیں!

شعر و ادب

جناب فضل دوپڑی

حسیں ایسا پیدا ہوا ہی نہیں ہے

نہایت مقدس عرب کی زمیں ہے
کہ اللہ کا گھر سب سے پہلا وہیں ہے

محمدؐ عرب کا وہ ماہِ مبیں ہے
کوئی اس کا دنیا میں ثانی نہیں ہے

رسائی زمیں تا بہ خلدِ بریں ہے
کہ شاہد ثریا کا ہر اک مکیں ہے

جمالِ محمدؐ کی تعریف کیا ہو
حسیں ایسا پیدا ہوا ہی نہیں ہے

حوادث میں تبلیغِ دیں جاری رکھی
خدا پہ رہا اس کا پورا یقیں ہے

خدا کے سب احکام از بر تھے ان کو
ذہین آپؐ جیسا کوئی بھی نہیں ہے

تُو ہے علم و عرفاں میں طاق و یکتا
زمانہ ترے علم کا خوشہ چیں ہے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ